4920CH08

غزل

پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اُکسانے لگا مرغِ چمن
پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن
اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغِ زندگی
تُو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن
مَن کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے! آتا ہے دھن، جاتا ہے دھن
مَن کی دنیا میں نہ پایا، میں نے افرنگی کا راج
مَن کی دنیا میں نہ دیکھے، میں نے شیخ و برہمن
پانی پانی کرگئی مجھکو قلندر کی یہ بات
تو جُھکا جب غیر کے آگے، نہ مَن تیرا ، نہ تن!

علّامہ اقبالؔ

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. آپ نے اب تک جو غزلیں پڑھی ہیں ان سے یہ غزل آپ کو مختلف کیوں لگی؟
2. شاعر نے پھولوں کو پریاں کیوں کہا ہے؟
3. تیسرے شعر میں شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟
4. من کی دولت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
5. غزل کے آخری شعر میں قلندر نے کیا بات کہی ہے؟

© NCERT not to be republished